سوال

اگر کسی معتبر اور ثقہ شخص کو کوئی بتائے کہ آپ کی ہوا خارج ہوئی ہے، تو کیا اس کی بات تسلیم کی جائیگی یا نہیں جیسا کہ بعض یمنیوں نے اس کا فتوی بھی دیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ بالا سوال دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

" صحیح یہی ہے کہ اس کے لیے قبول کرنی لازم ہے، اور یہ خیال کہ اس کی خبر یقین کا فائدہ نہیں دے گی، بلکہ ظن کا فائدہ دے گی، اور یقینی طہر ظن حدث کے ساتھ باطل نہیں ہوتا

اس زعم اور نظریہ کو یہ چیز باطل کرتی ہے کہ : اگر وہ اسے خبر دے کہ پانی میں نجاست گری ہوئی تھی، تو مذکورہ علت کے باوجو اس کی خبر قبول کرنی لازم ہے

اس کی توجیہ یہ ہے کہ : اگرچہ یہ ظن ہے، لیکن بہت سے ابواب میں شرعی یقین کے قائم مقام ہے

اللہ سبحانہ وتعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے

دیکھیں : الفتاوی الفقہیۃ الکبری (36/1)

21659